WFP World Food Programme

AIMING CHANGE FOR TOMORROW

تربیتی نصاب (مینول)

افزائشِ مویشیاں

برائے

برائے مویشی پال افراد

پیش لفظ

ہمارے دور کی ایک ناقابل تردید حقیقت ماحولیاتی تبدیلی، کمیونٹیز، ایکو سسٹمز اور معیشتوں پر اس کے دور رس اثرات ہے۔ صوبہ بلاچتان کے ضلع جعفر آباد میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات شدت سے محسوس کیے جا رہے ہیں۔ سیلاب اور خشک سالی کے متواتر واقعات نے اس خطے کو مشکلات میں ڈال دیا ہے، جس سے نہ صرف ماحول بلکہ اس کے لوگوں کی زندگی بھی متاثر ہوئی ہے۔ 2022 میں جعفر آباد میں آنے والے تباہ کن سیلاب نے جہاں سب کی توجہ اس علاقے کی طرف دلائی وہاں اب موسمیاتی غیر متوقعیت نیا معمول بن گیا ہے۔ یہاں موحولیاتی تبدیلی ہی نہیں بلکہ تباہ شدہ گھر، سیلابی ریلوں میں بہہ جانے والے مویشی اور تباہ شدہ فصلیں بھی لوگوں کی پریشانیوں میں شامل ہیں۔

ایکٹ نے عالمی ادارہ خوراک کی مالی معاونت سے علاقائی سطح پر قدرتی آفات سے بچاؤ اور نقصانات کے تدارک کے لیے پروگرام ترتیب دیا جس کا مقصد ضلع جعفر آباد میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات بالخصوص سیلاب اور خشک سالی کے خلاف کمزور کمیونٹیز کی معاشی حالت کو بہتر بنانا ہے۔ اس پروگرام کے تحت بلوچتان کی سیلاب سے متاثرہ عوام کو جدید ذرائع روزگار پر تربیتی کتابچہ برائے افزائش مویشیاں تربیت بھی فراہم کرنا ہے۔ یہ تربیتی کتابچہ ضلع جعفر آباد، بلوچتان، پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے اہم چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہماری اجتماعی کوششوں کا ایک اہم ثبوت ہے۔ یہ کتابچہ مقامی کمیونٹیز کو موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے بااختیار بنائے گا۔ یہ ہمارا عقیدہ ہے کہ صحیح طریقہ کار اور علاقائی مطابقت علم فراہم کر کے، ہم ان کمیونٹیز کو بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالنے اور ان کے ذریعہ معاش کو بڑھانے میں مدد کر سکتے ہیں۔

آئیے ہم مل کر اس تبدیلی کے سفر کا آغاز کریں، کیونکہ ہم موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے اور ضلع جعفر آباد کے لیے مزید خوشحال اور پائیدار مستقبل کی تعمیر کے لیے مل کر کوشش کرتے ہیں۔

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
1	جانوروں کی متوازن غذاء اور ان کی نشونما	1.
10	آفات میں جانوروں کی بیماریاں اور ان سے بچاو کی تدابیر	2.
22	جانوروں کے باڑے کے معیارات	3.
28	بلوچستان میں جانوروں کی بہترین نسل منتخب کرنے کے فوائد	4.
29	دودھ سے بنانے والی اشیاء	5.

تربیت کا پلان:

دن	عنوان	ذیل عنوان	وقت
1	تعارف جانوروں کی متوازن غذاء اور ان کی نشونما	1. دودھیل جانوروں کے لئے ونڈا کی تیاری کا فارمولہ اور طریقہ کار 2. موسم گرما کے چارے 3. ٹوٹل مکس راشن کی تیاری اور اہمیت 4. یوریا ملی توڑی بنانے کا طریقہ 5. دودھیل جانوروں کی غذائی ضروریات کی اہمیت 6. یوریا شیرہ بلاک بنانے کا طریقہ کار اور فوائد 7. چارہ جات کی اقسام، اسکی پیداواری اور غذائی صلاحیت اور کاشت کے جدید طریقے 8. دودھیل جانوروں کی غذائی ضروریات کی اہمیت:	30منٹ 30منٹ 30منٹ 30منٹ 30منٹ 30منٹ 30منٹ 30منٹ
2	آفات میں جانوروں کی بیماریاں اور ان سے بچاؤ کی تدابیر	1. مال مویشیوں کی بیماریاں اور ان سے بچاؤ کی تدابیر 2. مرغیوں کی بیماریاں اور ان سے بچاؤ کی تدابیر 3. اندرونی اور بیرونی کرم کش کے ادویات پلانے کی اہمیت 4. جانوروں کو ٹیکہ لگانے کا شیڈول	1.5 گھنٹے 1 گھنٹہ 30منٹ ایک گھنٹہ
3	امور حیوانات کا نظام اور انصرام افزائش نسل اور ڈیری۔	1. جانوروں کے باڑے کی صفائی 2. خشک جانور اور دودھ دینے والے جانوروں کو الگ رکھنا 3. وزائیدہ اور حاملہ جانوروں کی دیکھ بھال 4. جانوروں میں مصنوعی نسل کشی کی اہمیت اور ضلع جعفر آباد میں دودھیل جانور کی نسل	ایک گھنٹہ 1.30 گھنٹے 30منٹ 1 گھنٹہ

پہلا دن

پہلا دن

سیشن پلان

نشست نمبر-1

وقت: 4 گھنٹے

عنوان

جانوروں کی متوازن غذاء اور ان کی نشو نما

نشست کا ہدف

- پروجیکٹ اور شرکاء کا تعارف
- جانوروں کے بارے میں اگاہی،

نشست کے مقاصد

- دودھیل جانوروں کے لیے ونڈا کی تیاری کا فارمولا
- ٹوٹل مکس راشن کی تیاری اور اہمیت
- یوریا ملی توڑی بنانے کا طریقہ
- دودھیل جانوروں کی غذائی ضروریات کی اہمیت

متوقع نتائج

- تربیتی عنوان پر سیر حاصل گفتگو
- تربیتی عنوان پر نئی تکنیکی مہارت کا حصول

تربیت کا طریقہ کار

لیکچر، شراکتی سرگرمیاں، گروہی سرگرمیاں۔

امدادی سامان برائے تربیت

بینر برائے تربیت، حاضری شیٹ، مارکر، تصویری چارٹ، تصویری خاکے، رنگین کارڈ،

ہینڈ آوٹ:

- ہینڈ آوٹ 1.1
- ہینڈ آوٹ 2.1
- ہینڈ آوٹ 3.1
- ہینڈ آوٹ 4.1
- ہینڈ آوٹ 5.1
- ہینڈ آوٹ 6.1
- ہینڈ آوٹ 7.1

ہدایات برائے تربیت کار

تربیت کے دوران تربیت کار ان امور کا خیال رکھے:

- سوال جواب کے ذریعے تمام شرکاء کی شمولیت کو یقینی بنائیں
- گروہی سرگرمیوں میں تمام شرکاء کی شمولیت کو یقینی بنائیں
- کسی قسم کی لسانی، مذہبی یا قومی بنیاد پر شرکت کاروں میں تفریق نہ کریں
- تربیتی مباحثہ کے دوران ذاتی گفتگو سے پرہیز کریں
- ایسے واقعات/حادثات کا ذکر نہ کریں جس سے کسی قسم کا تفرق ہو۔

ابتدائی تعارف:

تربیت کار شرکا کا تعارف کروائے۔ اس دوران شرکا سے ان کے جانور پالنے کے تجربات پر سوالات کرے۔ ان کے تجربات کے دوران حاصل ہونے والے نتائج پر مباحثہ کریں۔

تربیت کار درج زیل امدادی مواد سے مدد لے کر شرکا کو جانوروں کی متوازن غذاء اور ان کی نشو نما کے بارے میں آگاہی فراہم کریں گے۔

ہینڈ آوٹ 1۔1: دودھیل جانوروں کے لئے ونڈا کی تیاری کا فارمولہ اور طریقہ کار

ونڈا ایسا متوازن غذائی آمیزہ ہے جسے اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ 3.5 سے 4 کلو گرام ونڈا 8 سے 10 لٹر دودھ کی پیداوار کے لئے کافی ہوتا ہے، عام طور پر ونڈا جانوروں میں دو لٹر دودھ کی پیداوار کے مقابلے میں ایک کلو گرام دیا جاتا ہے۔ ونڈا دودھ دینے والے جانوروں کی خوراک کا لازمی جزو ہے، کیونکہ اس میں ایک خاص قسم کی مفید غذا جیسا کہ مکئی، جنی، یا کھل وغیرہ جانوروں کی غذائی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتی، ونڈا بنانے کے مختلف فارمولے درج ذیل ہیں

اجزاء	فیصد تناسب
مکئی کے دانے	18
کھل بنولہ	10
کھل توریا	12
گندم کا چوکر	10
رائس پالشنگ	20
چاول کا چوکر	6
کھل سورج مکھی	10
منرل مکسچر (نمکیات کا آمیزہ)	2
چونا	1
یوریا	1
کُل	100
لحمیات	٪18

اجزاء	فیصد تناسب
کھل بنولہ	15
میز گلوٹن 30 فیصد	20
سورج مکھی میل	5
گندم چوکر	18
رائس پالشنگ	15
مکئی کے دانے	10
شیرہ	15
کُ؛	100
لحمیات	٪17.6

"اعلی کوالٹی کا ونڈا خود بنائیں، دودھ کی نہریں بہائیں"

ہینڈ آوٹ 2۔1 موسم گرما کے چارے

شرح بیج: پانچ تا آٹھ کلو بیج فی ایکڑ (ایک کلو بیج فی کنال)

کھادوں کا استعمال: بوائی سے پہلے تین چار ٹرالی گوبر کی کھاد یا کاشت کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری یوریا فی ایکڑ یا دو بوری نائٹروفاس ڈالیں پھر ہر کٹائی کے بعد ایک بوری یوریا فی ایکڑ ڈالیں۔

کٹائی: فصل کی پہلی کٹائی بوائی کے تقریباً تین ماہ بعد تیار ہو جاتی ہے۔ جب کہ بعد والی ہر کٹائی پینتیس سے چالیس دن بعد تیار ہو جاتی ہے۔ موسم برسات میں اس کی بڑھوتری بہت عمدہ ہو جاتی ہے۔ اس سے سال میں چھ سے سات کٹائیاں لی جاسکتی ہیں

پیداوار: جب بیج بنانا مقصود ہو تو گھاس کو جولائی کے بعد کاٹنا بند کر دیں اور ساتھ ہی پانی لگانا بھی چھوڑ دیں۔ اچھی فصل سے پانچ من بیج فی ایکڑ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اچھی نگہداشت سے سال بھر میں ایک ہزار من تک سبز چارہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

موسم گرما کے چارے

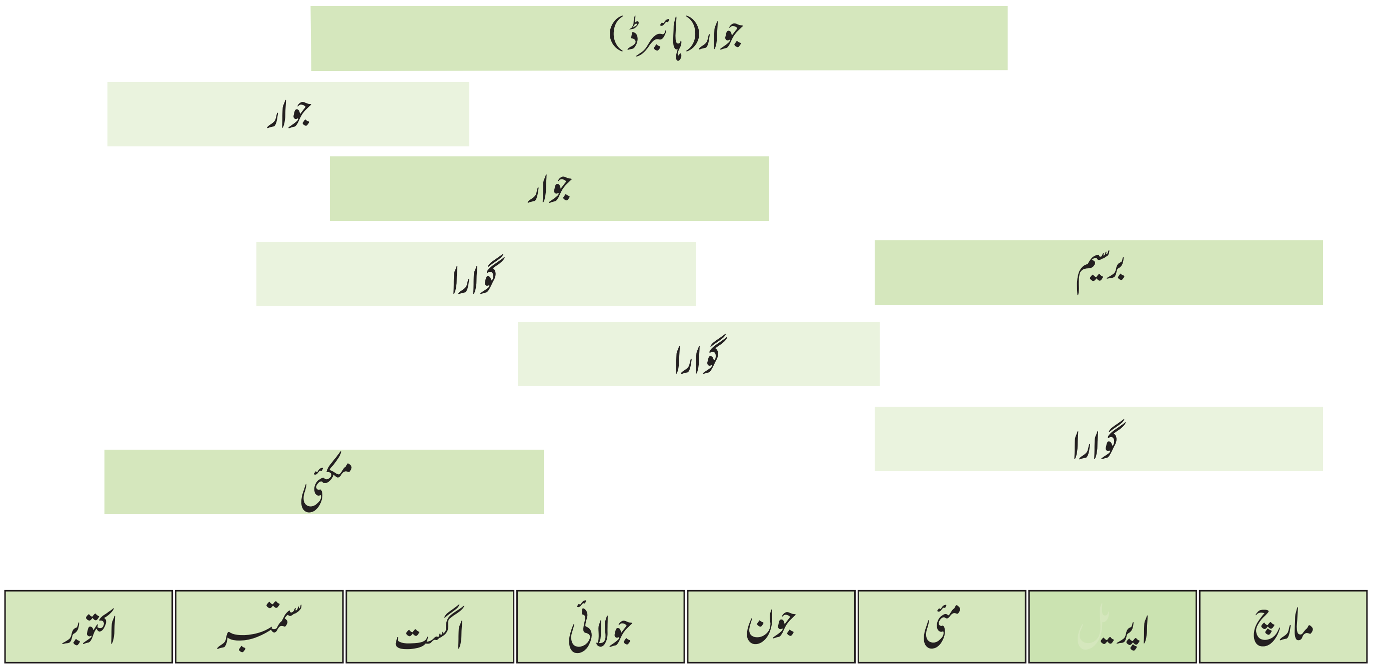

ہینڈ آوٹ 3۔1: ٹوٹل مکس راشن کی تیاری اور اہمیت

یہ ایک ایسی تکنیک ہے جس میں جانور کو کھلانے والی تمام خوراک مکس کر کے ایک ایک متوازن آمیزے کی شکل میں دی جاتی ہے،اس میں چارہ،ونڈا،منرل مکسچر وغیرہ سب شامل ہوتے ہیں،اس طریقے سے جانور میں تیزابیت کا خدشہ نہیں ہوتا،خوراک بہتر انداز میں ہضم ہوتی ہے جس سے دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے

دوھیل جانوروں کے لئے شیرہ اور نمکیات کی ضرورت اور فراہمی

شیر ویاراب (Molasses) یہ جانوروں کی خوراک میں استعمال ہونے والا توانائی کا نسبتاً سستا ذریعہ ہے۔ پہلے جب کسان گنے سے مقامی طور پر چینی بناتے تھے تو شیرہ ہر جگہ دستیاب تھا۔اچھی قسم کے شیرہ میں 43 فیصد تک شوگر ہونی چاہیے،اس میں خشک مادہ 82 سے 89 فیصد اور نمکیات 12 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ راشن میں شیر 100 سے 15 فیصد تک استعمال کرنا چاہئے اگر شیرہ کی مقدار زیادہ رکھی جائے تو جانور کو اسہال لگ جاتے ہیں،عام طور پر بڑے جانوروں گائے، بھینس کو ایک کلو سے ڈیڑھ کلو تک روزانہ کھلایا جاسکتا ہے۔ سردیوں میں اس کا استعمال بہت مفید رہتا ہے۔

نمکیاتی آمیز ویا منرل مکسچر: انسانوں کی طرح جانوروں کو بھی نمکیات کی ضرورت ہوتی ہے ایک اندازے کے مطابق انہیں 16 مختلف نمکیات چاہیے ہوتے ہیں، جن میں ۶-۵ نمکیات عام چارے سے پورے ہو جاتے ہیں، مگر ۹-۱۰ نمکیات ایسے ہیں جنہیں غذا کے ذریعے مہیا کرنا پڑتا ہے

دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھاتا ہے،رت موترا،سوتک جیسی مہلک بیماریوں سے بچاتا ہے،تولیدی مسائل مثلاً جانور کا ہیٹ میں نہ آنا،بار آور نہ ہونا،اور حمل ضائع ہونے سے بچانے اور بہتر نشوونما کے لئے موثر ہے۔

4.1: یوریا ملی توڑی بنانے کا طریقہ اور اسکے فوائد

یوریا ملی توڑی: اس طریقے سے یوریا کو پانی میں ملا کر توڑی کے اوپر اس پانی کا چھڑکاو کیا جاتا ہے		
نمبر شمار	اشیاء	مقدار
1	توڑی	ایک من
2	پانی	بیس کلو
3	یوریا	ایک سے ڈیڑھ کلو (حد مقدار چار فیصد)
4	شیرہ	دو کلو

پانی میں یوریا کھاد کو اچھی طرح حل کریں

شیرے کو پانی میں اچھی طرح حل کریں

یوریا اور شیرہ ملے پانی کو صاف سپرے والی مشین میں
ڈال کر توڑی پر سپرے کریں تاکہ مکمل گیلی ہو جائے

تمام توڑی کو اچھی طرح ڈھانپ دیں اور کم از کم اکیس دن بعد نکالیں

توڑی کو آدھا گھنٹہ ہوا لگوا کر جانوروں کے چارے میں ملا کر کھلائیں

فوائدہ: اس عمل سے توڑی کی باہمیت میں چالیس سے پچاس فیصد تک اضافہ ہو جاتا ہے جو کہ عام توڑی میں انتہائی کم ہوتی ہے اور لحمیات کی مقدار دس فیصد تک ہو جاتی ہے جو کہ عام توڑی میں دو فیصد تک ہوتی ہے۔ جانور شوق سے کھاتا ہے اور دودھ اور گوشت کی پیداوار میں بھی خاطر خواہ اضافہ کرتی ہ

ہینڈ آوٹ 5۔1: یوریا شیرہ بلاک بنانے کا طریقہ کار اور فوائد

شوگر مل سے ملنے والا شیرہ جانور کے لیے توانائی کا سستا ترین ذریعہ ہے۔ جانوروں میں اسکا استعمال بڑھانے کا سب سے بہتر طریقہ "یوریشیرو بلاک" ہے۔ اس طریقے میں درج ذیل اجزاء کو ملا کر بلاک کی شکل میں جمادیا جاتا ہے۔

	فارمولا	فیصد
1	شیرہ	40
2	کھل بنولہ	5
3	چوکر گندم	20
4	نمکیاتی آمیزہ	5
5	یوریا	10
6	نمک	3
7	سیمنٹ	17
	ٹوٹل	100

فوائد:

1. بھوک اور پیاس بڑھاتا ہے

2. دودھ اور گوشت کی مقدار میں اضافہ کرتا ہے

3. نمکیات کی کمی کو پورا کرنے میں مدد دیتا ہے

4. جانوروں کو صحت مند رکھتا ہے

5. احتیاط: چھوٹے چھڑوں کے آگے نا رکھیں

6. اور بلاک چاٹنے والے جانوروں کو پانی وافر مقدار میں پلائیں۔

ہینڈ آوٹ 1.6: چارہ جات کی اقسام، اسکی پیداواری اور غذائی صلاحیت اور کاشت کے جدید طریقے

سبز گھاس کی جانوروں کی خوراک میں اہمیت: مویشیوں کی خوراک میں ہرے گھاس کی بہت اہمیت ہے۔ سبز گھاس میں غذائی اجزاء وافر مقدار میں موجود ہوتے ہیں

سردیوں کے چارے				
نمبرشمار	نام چارہ	پیداوار (ٹن فی ایکڑ)	خشک مادہ (فیصد)	پروٹین (فیصد)
1	برسیم	30-35	15.6	19.9
2	لوسرن	50-60	24.3	22.8
3	جئی	25-35	22	10
4	رائی گراس	30-40	14.2	22.8

گرمیوں کے چارے				
نمبرشمار	نام چارہ	پیداوار (ٹن فی ایکڑ)	خشک مادہ (فیصد)	پروٹین (فیصد)
1	مکئی	18-20	29	7
2	جوار	20-25	30	6
3	سدابہار	50-60	28	7
4	باجرہ	20-22	30	6
5	ماٹ گراس	70-90	17	7.5
6	گوارہ	15-18	21	17

ہینڈ آوٹ 1_7 :دودھیل جانوروں کی غذائی ضروریات کی اہمیت

خوراک کی اہمیت

جانوروں کی پیداوار کا ستر فیصد انحصار خوراک پر ہوتا ہے۔ زیادہ دودھ دینے والے جانور خریدنے کے باوجود متوازن خوراک نہ ہونے کی وجہ سے حسب توقع پیداوار نہیں لی جا سکتی۔

جگالی کرنے والے جانوروں کا نظام انہضام: جگالی کرنے والے جانوروں کا معدہ چار حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

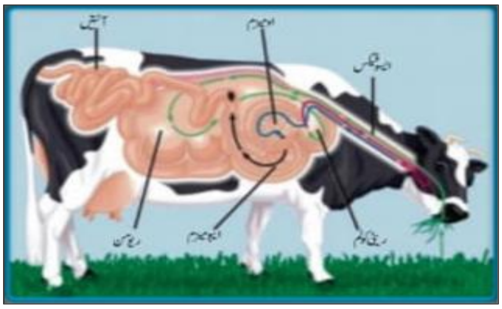

منہ:

خوراک چبا کر باریک ٹکڑوں میں تقسیم کرتا ہے، رومن / رینی کولم خمیر بنانے اور، خوراک بہانے کے لئے ریٹی کولم سے امیزم میں آتی ہے، اور وہاں سے ابیو میزم جسے حقیقی معدہ بھی کہتے ہیں، یہ انسانی معدہ سے مشابہ ہے، اس سے آگے چھوٹی آنت میں جہاں لبلبہ کی رطوبتیں شامل ہوتی ہیں، اس سے آگے بڑی آنت میں پانی اور نمکیات جذب ہوتے ہیں، آخر میں سیدھی آنت جو فضلات ذخیرہ اور خارج کرنے کی جگہ ہے۔

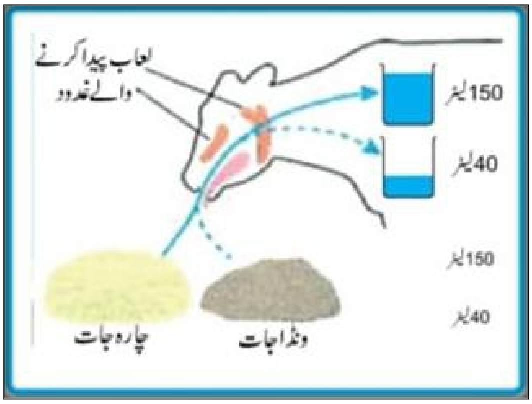

خشک چاروں کی اقسام اور انکی غذائیت۔

نمبر شمار	نام چارہ	خشک مادہ (فیصد)	پروٹین (فیصد)
1	توڑی	92.75	2.59
2	پرالی	92.82	3.06
3	مکئی کے خشک ٹانڈے	82.50	5.45
4	چری کے خشک ٹانڈے	85.50	3.74
5	باجرے کے خشک ٹانڈے	85.00	4.00
6	مکئی کے تکے	90.50	1.66
7	برسیم (سوکھی ہوئی)	85.60	18.46
8	لوسرن (سوکھا ہوا)	87.50	18.46

دوسرادان

دوسرا دن

سیشن پلان

نشست نمبر-2

وقت:4 گھنٹے

عنوان

آفات میں جانوروں کی بیماریاں اور ان سے بچاؤ کی تدابیر

نشست کا ہدف

شرکاء کو "آفات میں جانوروں کی بیماریاں اور ان سے بچاؤ کی تدابیر" پر مکمل عبور حاصل ہو۔

نشست کے مقاصد

- مال مویشیوں کی بیماریاں اور ان سے بچاؤ کی تدابیر
- مرغیوں کی بیماریاں اور ان سے بچاؤ کی تدابیر
- اندرونی اور بیرونی کرم کش کے ادویات پلانے کی اہمیت
- جانوروں کو ٹیکہ لگانے کا شیڈول

متوقع نتائج

- تربیتی عنوان پر سیر حاصل گفتگو
- تربیتی عنوان پر نئی تکنیکی مہارت کا حصول

تربیت کا طریقہ کار

لیکچر، شراکتی سرگرمیاں، گروہی سرگرمیاں۔

امدادی سامان برائے تربیت

بینر برائے تربیت، حاضری شیٹ، مارکر، تصویری چارٹ، تصویری خاکے، رنگین کارڈ۔

ہینڈ آوٹ:

- ہینڈ آوٹ 2.1
- ہینڈ آوٹ 2.2
- ہینڈ آوٹ 2.3

ہدایات برائے تربیت کار

تربیت کے دوران تربیت کار ان امور کا خیال رکھے:

- سوال جواب کے ذریعے تمام شرکاء کی شمولیت کو یقینی بنائیں
- گروہی سرگرمیوں میں تمام شرکاء کی شمولیت کو یقینی بنائیں
- کسی قسم کی لسانی، مذہبی یا قومی بنیاد پر شرکت کاروں میں تفریق نہ کریں
- تربیتی مباحثہ کے دوران ذاتی گفتگو سے پرہیز کریں
- ایسے واقعات/حادثات کا ذکر نہ کریں جس سے کسی قسم کا تفرق ہو۔

ہینڈ آوٹ 2.1: جانوروں کو بیماریوں سے محفوظ بنانے کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات کا جدول

مہینہ	نام مرض	متاثر ہونے والے جانور	ٹیکہ لگوانے کا وقت	عرصہ قوت مدافعت
جنوری	دست	بھیڑ اور بکریاں	دسمبر کا آخری ہفتہ	6 مہینے
فروری	منہ کھر	گائے اور بھینس	جنوری کا آخری ہفتہ	6 مہینے
	ست	گائے، بھینس، بھیڑ	جنوری کا آخری ہفتہ	1 سال
مارچ	بھیڑوں کی چیچک	بھیڑ اور بکریاں	فروری کا آخری ہفتہ	9 مہینے
	لشیریا دس (Listeriosis)	گائے، بھینس	فروری کا آخری ہفتہ	ایک سال
اپریل	چوڑے مار	گائے، بھینس	مارچ کا آخری ہفتہ	ایک سال
مئی	منہ کھر	بھینس	اپریل کا پہلا ہفتہ	6 مہینے
جون	پھیپھڑوں کی سوزش	بھیڑ اور بکریاں	ی	ایک سال
جولائی	دست	بھیڑ اور بکریاں	جون کا آخری ہفتہ	6 مہینے
اگست	گل گھوٹو	گائے، بھینس	جولائی کا آخری ہفتہ	3 سے 4 مہینے
	گولی یا ست (انتظر اکس)	گائے، بھینس	اگست	ایک سال
ستمبر	چیچک	بھیڑ اور بکریاں	اگست	ایک سال
	سٹ	گائے، بھینس گائے، بھینس	اگست	9 مہینے
اکتوبر	کانا ماتا.PPR	بھیڑ اور بکریاں	کا آخری ہفتہ ستمبر	9 مہینے
	چیچک	گائے، بھینس	کا آخری ہفتہ ستمبر	6 مہینے
نومبر	پھیپھڑوں کی سوزش	گائے، بھینس گائے، بھینس	اکتوبر	ایک سال
	گل گھوٹو	گائے، بھینس	اکتوبر	6 مہینے
دسمبر	گل گھوٹو	گائے، بھینس	اکتوبر کا آخری ہفتہ	3 سے 4 مہینے
	باؤلا بین	کسی بھی پالتو جانور میں	کاٹنے کے فوراً بعد	-----
	بی۔وی۔ڈی متعدی اسہال	چھوٹے، بڑے دونوں اقسام کے جانور	چھ ماہ کی عمر میں	تاحیات

❖ **نوٹ:**۔ ویکسین ہمیشہ کسی قابل اعتماد وٹرنری میڈیکل سٹور کے دو کاندار/ایجنسی سے خریدیں اگتا ویکسین کو ٹھنڈی جگہ پر رکھیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ تھرماس میں برف ڈال کر لے جائیں اگا ویکسین کرنے والی سرنج کو اُبلتے ہوئے پانی میں صاف کریں اور چیک کر لیں کہ اسکی مقدار خوراک ٹھیک ہے اس ویکسین صبح سویرے یا شام ڈھلتے وقت کریں اس ویکسین کرنے سے پہلے اس کو اچھی طرح ہلائیں ویکسین کرنے سے پہلے اس کو اچھی طرح بلائیں اس ویکسین کسی تجربہ کار وٹرنری میڈیکل ٹیکنیشمئن اور نری میڈیکل ڈاکٹر سے کروائیں اسکا تیار شدہ ویکسین کے بیچ جانے کی صورت میں اسے کسی گڑھے میں دبا کر ضائع کر دیں لگا ہر جانور کو ویکسین کو صحیح مقدار میں لگوائیں استادو ویکسین سے پہلے، دوران اور بعد میں جانور کو ہر قسم کے دباؤ سے بچائیں اسکا ویکسین صرف تندرست جانوروں کو کریں

متعدی بیماری :وہ بیماری ہے جو متعدی بیماری جو کسی متاثرہ جانور کے ساتھ رابطے (براہ راست یا بالواسطہ) کے ذریعے جراثیم کی منتقلی کے ذریعے آسانی سے پھیلتی ہے جس میں مندرجہ ذیل بیماریاں شامل ہیں

Foot and mouth disease منہ کھر کی بیماری: پاؤں اور منہ کی بیماری ایک متاثرکن جانوروں میں پایا جاتا ہے، جو عموماً گائے، بھینسوں اور بھیڑوں میں دیکھی جاتی ہے۔ یہ بہت تیزی سے پھیلتی ہے اور مختلف جسمانی علائم پیدا کرتی ہے جن میں بچھڑنے والے بال، مونچھوں اور ٹانگوں پر دکھاؤں شامل ہیں۔ یہ بیماری جانوروں کی غذائیت کو متاثر کرتی ہے اور ان کی پیداوار کم کر سکتی ہے۔ اس لئے، یہ بیماری کسانوں اور ماہرین کے لئے اہم ہے تاکہ ان کسی کی امکانی ابادی کو بچانے کے لئے صحیح اقدامات اٹھانے میں مدد مل سکے۔

علامات:پاؤں اور منہ کی بیماری (FMD) عام طور پر بخار، منہ پر چھالے جیسے زخم، اور پاؤں پر دردناک گھاووں کی وجہ سے لنگڑا پن کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔ متاثرہ جانور ضرورت سے زیادہ لرزنے اور دودھ یا گوشت کی پیداوار میں کمی کا بھی مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: پیروں اور منہ کی بیماری متاثرہ اور حساس جانوروں کے درمیان براہ راست رابطے کے ساتھ ساتھ آلودہ ماحول، آلات اور انسانوں کے ذریعے پھیلتی ہے۔

بچاؤ کی تدابیر: متاثرہ جانوروں کو صحت مند جانوروں سے الگ کر دیں۔ بائیو سیکیورٹی کے سخت اقدامات کو نافذ کریں۔ بیماری کی علامات کی باقاعدگی سے نگرانی کریں۔ مشتبہ کیسز کی اطلاع فوری طور پر ویٹرنری حکام کو دیں۔

Paste des Petits Ruminants (PPR): کا ماتا جسے "Ovine Rinderpest" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ایک انتہائی متعدی وائرل بیماری ہے جو چھوٹے رمینٹس، خاص طور پر بھیڑ اور بکریوں کو متاثر کرتی ہے۔ یہ موربلی وائرس جینس سے تعلق رکھنے والے وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ بیماری متاثرہ جانور کے نظام تنفس اور مدافعتی نظام پر نمایاں اثر ڈالتی ہے جس سے مختلف اعضاء میں مختلف پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ شدید صورتوں میں، یہ بخار کا باعث بن سکتا ہے اور کچھ سماجی ترتیبات میں، یہاں تک کہ موت بھی۔

علامات: پی پی آر میں بخار، ناک سے خارج ہونے والی کھانسی، اور منہ کے زخموں کے ساتھ پیش آتا ہے۔ یہ اسہال، پانی کی کمی اور پیداواری صلاحیت میں کمی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: سانس کے راستے سے بھی پھیل سکتا ہے، یعنی متاثرہ جانور کھانسی اور چھینک کے ذریعے وائرس کو ہوا میں چھوڑ سکتے ہیں۔ مزید برآں، آلودہ چارہ اور پانی کے ذرائع ترسیل کے بالواسطہ ذرائع کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ جنگلی حیات، جیسے جنگلی بکرے اور بھیڑ، پی پی آر وائرس کے لیے ذخائر اور ویکٹر کے طور پر کام کر سکتے ہیں، جو کچھ خطوں میں اس کے پھیلاؤ میں معاون ہیں۔ آخر میں، ناکافی قرنطینہ کے اقدامات اور متاثرہ جانوروں کی نقل و حرکت PPR کے پھیلاؤ میں نمایاں طور پر حصہ ڈال سکتی ہے۔

بچاؤ کی تدابیر: تمام حساس جانوروں کو Peste des Petits Ruminants (PPR) کے خلاف باقاعدگی سے ویکسین لگائیں۔ ممکنہ طور پر متاثرہ جانوروں سے رابطے کو محدود کرنے کے لیے بائیو سیکیورٹی کے سخت اقدامات کو نافذ کریں۔ نئے آنے والوں کو ریوڑ یا ریوڑ سے متعارف کرانے سے پہلے الگ تھلگ رکھیں اور ان کی نگرانی کریں۔

Lumpy Skin Disease: جسے Knopvelsiekte بھی کہا جاتا ہے، ایک وائرل بیماری ہے جو بنیادی طور پر مویشیوں کو متاثر کرتی ہے۔ یہ Lumpy Skin Disease Virus (LSDV) کی وجہ سے ہوتا ہے، جس کا تعلق Capripoxvirus نسل سے ہے۔ یہ بیماری دیگر طبی علامات کے ساتھ جلد پر نوڈولس یا گانٹھوں کی تشکیل سے ہوتی ہے۔

علامات: گانٹھ والی جلد کی بیماری بخار کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے اور متاثرہ مویشیوں کی جلد پر گٹھلیوں یا گانٹھوں کا بننا۔ یہ نوڈول اکثر تکلیف دہ ہوتے ہیں اور لنگڑے پن یا نقل و حرکت میں کمی کا باعث بن سکتے ہیں۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: گانٹھ کی جلد کی بیماری (LSD) بنیادی طور پر متاثرہ اور حساس مویشیوں کے درمیان براہ راست رابطے سے پھیلتی ہے۔ مزید برآں، مکھیوں کی مخصوص نسلوں کی طرح کاٹنے والے کیڑے ویکٹر کے طور پر کام کر سکتے ہیں، وائرس کو متاثرہ سے صحت مند جانوروں میں منتقل کر سکتے ہیں۔ آلودہ آلات اور فومائٹس بھی LSD کے پھیلاؤ میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔

بچاؤ کی تدابیر: تمام مویشیوں کو لمپی سکن ڈیزیز (LSD) کے خلاف ویکسین لگائیں تاکہ قوت مدافعت پیدا ہو۔ کیڑوں کے ذریعے منتقلی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے ویکٹر کنٹرول کے اقدامات کو نافذ کریں۔

ریبیز: Rabies ریبیز ایک وائرل بیماری ہے جو ممالیہ جانوروں بشمول انسانوں کو متاثر کرتی ہے۔ یہ ریبیز وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے، جس کا تعلق Lyssavirus genus سے ہے۔ وائرس عام طور پر کسی متاثرہ جانور کے تھوک کے ذریعے منتقل ہوتا ہے، عام طور پر کاٹنے کے ذریعے۔

علامات: ریبیز کی علامات میں انسانوں اور جانوروں میں بخار، الجھن، جارحیت، اور فریب کاری شامل ہیں۔ جیسے جیسے بیماری بڑھتی ہے، فالج اور نگلنے میں دشواری پیدا ہوتی ہے، جس کے بعد اکثر کوما اور موت واقع ہوتی ہے۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: ریبیز بنیادی طور پر کسی متاثرہ جانور کے کاٹنے یا خروں سے پھیلتا ہے، لعاب کے ساتھ وائرس زخم میں داخل ہوتا ہے۔ شاذ و نادر ہی، یہ متاثرہ لعاب کے ساتھ رابطے میں آنے والی چپچپا جھلیوں یا کھلی کٹوتیوں کے ذریعے بھی پھیل سکتا ہے۔۔

بچاؤ کی تدابیر: اہم تحفظ فراہم کرنے کے لیے پالتو جانوروں اور مویشیوں کو ریبیز کے خلاف ویکسین لگائیں۔ غیر مانوس یا ممکنہ طور پر پاگل جانوروں بشمول جنگلی حیات کے ساتھ رابطے سے گریز کریں۔ اگر کسی جانور نے کاٹ لیا یا نوچ لیا تو فوری طبی امداد حاصل کریں، چاہے ویکسین لگائی جائے۔

Snake Bite: سانپ کا کاٹا ایک طبی ایمرجنسی ہے جس پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ یہ زہریلے سانپوں یا غیر زہریلے سانپوں کی وجہ سے ہو سکتے ہیں۔ زہریلے سانپ کا کاٹا جان لیوا ہو سکتا ہے اور اس کے لیے اینٹی وینم کے ساتھ فوری علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ زہریلے سانپ کے کاٹنے کی علامات میں درد، سوجن، لالی، گرمی، اور کاٹنے کی جگہ پر خون بہنا، نیز متلی، الٹی، چکر آنا، دل کی تیز دھڑکن اور سانس لینے میں دشواری شامل ہو سکتی ہے۔ غیر زہریلے سانپ کے کاٹنے سے بھی ایسی ہی علامات پیدا ہو سکتی ہیں، لیکن وہ عام طور پر کم شدید ہوتی ہیں اور ان کے لیے زہر مخالف علاج کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ اگر کسی جانور کو سانپ نے کاٹا ہے تو فوری طور پر طبی امداد حاصل کریں اور فوری طور پر Vaccination کروانی چاہیے۔

Poxviridae چیچک: چیچک Poxviridae بڑے، پیچیدہ DNA وائرسوں کا ایک خاندان ہے جو بنیادی طور پر فقاری جانوروں کو متاثر کرتا ہے، بشمول پرندے اور رینگنے والے جانور۔ وہ ان کے اینٹوں کے سائز کے وائرس (وائرس کے ذرات) کی خصوصیت رکھتے ہیں اور میزبان خلیوں کے سائٹوپلازم کے اندر مکمل طور پر نقل کرنے کی منفرد صلاحیت رکھتے ہیں۔

علامات: جلد کے گھاووں، بخار، اور متاثرہ جانوروں میں عام تکلیف کی خصوصیت۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: Poxviridae وائرس کا خاندان، بشمول کاؤپاکس اور شیپوکس جیسی بیماریاں، بنیادی طور پر متاثرہ جانوروں یا آلودہ مواد سے براہ راست رابطے سے پھیلتی ہیں۔ مزید برآں، مچھروں اور دیگر کاٹنے والے حشرات کی بعض اقسام ویکٹر کے طور پر کام کر سکتی ہیں، جو جانوروں کے درمیان وائرس کو منتقل کرتی ہیں۔

بچاؤ کی تدابیر: حساس مویشیوں کو Poxviridae بیماریوں جیسے cowpox اور sheepox کے خلاف ویکسین لگائیں۔ مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے متاثرہ جانوروں کو فوری طور پر الگ تھلگ کریں اور ان کا علاج کریں۔

Newcastle disease: نیو کاسٹل بیماری: یہ ایک متعدی مرض ہے جو پرندوں خصوصاً مرغیوں کو ہوجاتا ہے۔

علامات: علامات میں سانس کی تکلیف، اعصابی نظام کی علامات اور پرندوں میں انڈے کی پیداوار میں کمی شامل ہیں۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: نیو کیسل بیماری بنیادی طور پر متاثرہ اور حساس پرندوں کے درمیان براہ راست رابطے سے پھیلتی ہے۔ مزید برآں، وائرس بالواسطہ طور پر آلودہ خوراک، پانی، آلات اور کپڑوں کے ذریعے منتقل ہو سکتا ہے۔ یہ سانس کی بوندوں اور متاثرہ پرندوں کے آنتوں کے مادے کے ذریعے بھی پھیل سکتا ہے۔ جنگلی پرندے کیریئر کے طور پر کام کر سکتے ہیں، طویل فاصلے تک وائرس کے پھیلاؤ میں حصہ ڈالتے ہیں۔

1. **بچاؤ کی تدابیر:** قوت مدافعت قائم کرنے کے لیے پولٹری کو نیو کیسل بیماری کے خلاف ویکسین لگائیں۔

- **ایوین انفلوئنزا:Avian influenza** جسے عام طور پر برڈ فلو کہا جاتا ہے، ایک انتہائی متعدی وائرل انفیکشن ہے جو بنیادی طور پر پرندوں کو متاثر کرتا ہے۔ ایوین انفلوئنزا وائرس کی کئی قسمیں ہیں، اور کچھ پرندوں کے علاوہ انسانوں اور دیگر جانوروں کو بھی متاثر کر سکتی ہیں۔ انفیکشن کی شدت ہلکے سے شدید تک ہو سکتی ہے، اور بعض صورتوں میں، یہ مہلک بھی ہو سکتا ہے۔

علامات: پرندوں میں ایوین انفلوئنزا سانس کی علامات، انڈے کی پیداوار میں کمی، اور سر اور آنکھوں کے گرد سوجن کے ساتھ ظاہر ہو سکتا ہے۔ شدید حالتوں میں، یہ اعصابی علامات، اعلیٰ شرح اموات، اور پولٹری میں اچانک موت کا باعث بن سکتا ہے۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: ایوین انفلوئنزا بنیادی طور پر متاثرہ پرندوں یا ان کی سانس کی رطوبتوں کے ساتھ براہ راست رابطے کے ساتھ ساتھ آلودہ سطحوں اور مواد کے ذریعے پھیلتا ہے۔ مزید برآں، نقل مکانی کرنے والے پرندے کیریئر کے طور پر کام کر سکتے ہیں، جو وائرس کے عالمی پھیلاؤ میں حصہ ڈالتے ہیں۔۔

بچاؤ کی تدابیر: جنگلی پرندوں اور آلودہ مواد سے رابطے کو روکنے کے لیے پولٹری فارمز پر بائیو سیکیورٹی کے سخت اقدامات کو یقینی بنائیں

- **بوائین وائرل ڈائریا(BVD):Bovine Viral Diarrhea** بوائین وائرل ڈائریا(BVD) ایک پیسٹیوائرس انفیکشن ہے جو مویشیوں اور کچھ دیگر رنجیدہ انواع کو متاثر کرتا ہے۔ بوائین وائرل ڈائریا کا نام گمراہ کن ہے کیونکہ یہ بیماری خاص طور پر نظام انہضام کو متاثر نہیں کرتی ہے بلکہ اس کی علامت کے طور پر مدافعتی دباؤ ہے۔ BVD وائرس کے انفیکشن سے منسلک طبی بیماری نوجوان مویشیوں میں سب سے زیادہ عام ہے (6-24 ماہ کی عمر میں)۔ کلینیکل پریزنٹیشن غیر واضح یا ذیلی کلینیکل انفیکشن سے لے کر شدید آنتوں کی بیماری تک ہو سکتی ہے۔

علامات: مویشیوں میں بوائین وائرل ڈائریا(BVD) اسہال، بخار، ناک سے خارج ہونے اور دودھ کی پیداوار میں کمی کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ تولیدی مسائل کا باعث بھی بن سکتا ہے، جیسے اسقاط حمل اور بچھڑوں میں پیدائشی نقائص۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: بوائین وائرل ڈائریا(BVD) بنیادی طور پر متاثرہ اور حساس مویشیوں کے درمیان براہ راست رابطے سے پھیلتا ہے۔ مزید برآں، یہ آلودہ فیڈ، پانی، آلات اور فومائٹس کے ذریعے پھیل سکتا ہے۔ متاثرہ حاملہ گائیں یہ وائرس اپنے نوزائیدہ بچھڑوں میں منتقل کر سکتی ہیں۔ کچھ معاملات میں، مسلسل متاثرہ مویشی کیریئر کے طور پر کام کرتے ہیں، طویل عرصے تک وائرس کو بہاتے ہیں اور ریوڑ کے اندر اس کے پھیلاؤ میں حصہ ڈالتے ہیں۔

بچاؤ کی تدابیر: مسلسل متاثرہ جانوروں کی شناخت اور ہٹانے کے لیے ایک جامع ٹیسٹنگ اور کنٹرول پروگرام نافذ کریں۔ مویشیوں کو BVD کے خلاف ویکسین لگائیں تاکہ ریوڑ میں قوت مدافعت قائم ہو اور انفیکشن کے خطرے کو کم کیا جا سکے

- **Enterotoxemia:** جسے زیادہ کھانے یا pulpy kidney disease بھی کہا جاتا ہے، ایک ایسی حالت ہے جو Clostridium perfringens قسم D کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ بیکٹیریا عام طور پر مٹی میں اور صحت مند بھیڑوں اور بکریوں کے معدے میں عام مائکرو فلورا کے حصے کے طور پر پائے جاتے ہیں۔

مخصوص حالات میں، یہ بیکٹیریا جانوروں کی آنت میں تیزی سے دوبارہ پیدا ہو سکتے ہیں، جس سے بڑی مقدار میں زہریلے مادے پیدا ہوتے ہیں۔

علامات: افواہوں میں اچانک موت، پھولنا، اور اعصابی علامات کے ساتھ پیش کرتا ہے۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: Enterotoxemia جسے عام طور پر زیادہ کھانے کی بیماری کے نام سے جانا جاتا ہے، بنیادی طور پر بیکٹیریم کلوسٹریڈیم پرفرینجنس کے بیجوں کے ادخال سے پھیلتا ہے۔ یہ بیضہ اکثر ماحول میں موجود ہوتے ہیں اور چرنے کے دوران جانور کھا سکتے ہیں۔ مزید برآں، خوراک میں اچانک تبدیلیاں، جیسے کہ زیادہ اناج کا راشن، آنتوں میں اس جراثیم کی افزائش کو متحرک کر سکتا ہے، جس سے انٹروٹوکسیمیا کی نشوونما ہوتی ہے۔

❖ **Blackleg بلیک لیگ:** بلیک لیگ مویشیوں اور بھیڑوں کی ایک شدید، انتہائی مہلک بیماری ہے جو Clostridium chauvoei کی وجہ سے ہوتی ہے۔ مویشیوں میں، پٹھوں کی امفیسیمیٹوس سوجن کے مخصوص گھاو اکثر زخموں کی تاریخ کے بغیر تیار ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس، بھیڑوں میں بیماری تقریباً ہمیشہ کٹائی، ڈاکنگ، کاسٹریشن اور اسی طرح کے زخم کے انفیکشن کا نتیجہ ہوتی ہے۔ بیماری انتہائی مہلک ہے۔

کنٹرول ملٹی ویلنٹ ویکسین کی انتظامیہ کے ذریعے ہوتا ہے جس میں متعدد کلوسٹریڈیل جانداروں کے لیے اینٹی جینز ہوتے ہیں۔

علامات: متاثرہ مویشیوں میں اچانک لنگڑا پن، سوجن اور ٹشو نیکروسس ظاہر کرتا ہے

بیماریوں کا پھیلاؤ: بلیک لیگ بنیادی طور پر کلوسٹریڈیم شاوووئی نامی جراثیم کے بیجوں سے آلودہ مٹی یا خوراک کے ادخال سے پھیلتی ہے۔ یہ بیضہ عام طور پر ماحول میں پائے جاتے ہیں اور چرنے والے جانوروں کے ذریعے ان کو کھایا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، آلودہ مٹی کے رابطے میں آنے والے زخم یا زخم جسم میں بیکٹیریا داخل کر سکتے ہیں، جس سے بلیک لیگ کی نشوونما ہوتی ہے۔

بچاؤ کی تدابیر: مدافعتی قوت قائم کرنے کے لیے نوجوان مویشیوں کو بلیک لیگ کی بیماری سے بچاؤ کے ٹیکے لگائیں۔

بلیک لیگ کے پھیلنے کی تاریخ والے علاقوں میں چرنے سے گریز کریں، خاص طور پر زیادہ خطرے والے موسموں میں۔

❖ **Rift Valley fever (RVF):** (RVF) ایک شدید وائرل ہیمرج بخار ہے جو عام طور پر پالتو جانوروں (جیسے گائے، بھینس، بھیڑ، بکری اور اونٹ) میں دیکھا جاتا ہے اور لوگوں میں بیماری کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ بیماری Rift Valley Fever وائرس (RVFV) کی وجہ سے ہوتی ہے، جو Phleboviral کی نسل کا ایک رکن بنیا ویریلس آرڈر میں ہے۔ کچھ متعلقہ بنیا ویریلس وائرس بھی لوگوں میں بیماری کا سبب بن سکتے ہیں، جیسے ہینٹا وائرس اور کریمین کانگو ہیمرجک فیور (CCHF) وائرس۔

علامات: میں ہلکے بخار سے لے کر شدید ہیمرج بخار تک ہوتی ہیں، اور مویشیوں میں اسقاط حمل کا سبب بن سکتی ہیں۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: رفٹ ویلی بخار (RVF) بنیادی طور پر متاثرہ مچھروں کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔ مزید برآں، متاثرہ جانوروں کے خون، ٹشوز، یا جسمانی رطوبتوں سے براہ راست رابطہ، خاص طور پر ذبح کرنے یا ویٹرنری طریقہ کار کے دوران، منتقلی کا باعث بن سکتا ہے۔ غیر معمولی معاملات میں، وائرس متاثرہ مواد سے ایروسولائزڈ ذرات کے سانس کے ذریعے پھیل سکتا ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ RVF حاملہ جانوروں میں ماں سے جنین میں اور متاثرہ جانوروں کے کچے یا کم پکائے ہوئے گوشت کے استعمال سے بھی منتقل ہو سکتا ہے۔ **بچاؤ کی تدابیر:** قوت مدافعت قائم کرنے کے لیے رفٹ ویلی بخار کے خلاف حساس مویشیوں کو ویکسین لگائیں۔

❖ **Crimean-Congo hemorrhagic fever (CCHF):** کریمین کانگو ہیمرجک فیور (CCHF) ایک وائرل ہیمرجک بخار ہے جو عام طور پر ٹکڑوں کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔ جانوروں کے ذبح کرنے کے دوران اور فوری طور پر اس کا وائرس جانوروں کے ٹشوز (جانوروں کے ٹشو جہاں سے وائرس خون میں داخل ہوا ہے) سے رابطے کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے۔

علامات: جانوروں میں بخار، خون بہنا اور شدید بیماری کے ساتھ پیش کرتا ہے۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: کریمین کانگو ہیمرجک فیور (CCHF) بنیادی طور پر متاثرہ ٹکس کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔ مزید برآں، متاثرہ جانوروں کے خون یا ٹشوز کے ساتھ براہ راست رابطہ، خاص طور پر ذبح یا ویٹرنری طریقہ کار کے دوران، منتقلی کا باعث بن سکتا ہے۔ غیر معمولی معاملات میں، انسان سے انسان میں منتقلی خون، رطوبتوں، اعضاء، یا متاثرہ افراد

کے دیگر جسمانی رطوبتوں کے ساتھ قریبی رابطے کے ذریعے ہو سکتی ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنان اور متاثرہ افراد کے قریبی رابطے میں رہنے والے افراد کو CCHF کا معاہدہ ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

بچاؤ کی تدابیر: کیڑوں کو بھگانے والا استعمال کریں اور ٹک کے کاٹنے سے بچنے کے لیے حفاظتی لباس پہنیں، جو کریمین کانگو ہیمرجک بخار (CCHF) کا بنیادی ویکٹر ہے۔

Scabies:خارش کے ذرات (Sarcoptic scabies var. hominis) کے ذریعہ جلد پر حملہ ہے۔ خوردبینی خارش کا چھوٹا سکہ جلد کی اوپری تہہ میں گھس جاتا ہے جہاں یہ رہتا ہے اور اپنے انڈے دیتا ہے۔ خارش کی سب سے عام علامات شدید خارش اور جلد پر دانے کی طرح پھوڑے ہونا ہیں۔ خارش والی مائٹ عام طور پر کسی ایسے شخص کے ساتھ براہ راست، طویل، جلد سے جلد کے رابطے سے پھیلتی ہے۔

بڈچیاری سنڈروم:Hepatic vein obstruction (Budd-Chiari) جگر کی رگوں میں رکاوٹ، جسے بڈچیاری سنڈروم بھی کہا جاتا ہے، عام طور پر ایک مسلسل رکاوٹ ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب جگر کی رگوں میں رکاوٹ ہوتی ہے، جو خون کی نالیاں ہیں جو آکسیجن سے محروم خون کو جگر سے واپس دل تک لے جاتی ہیں۔

علامات:جانوروں میں پیٹ میں درد، جلودر، اور ہیپاٹومیگالی کا باعث بنتا ہے۔

بیماریوں کا پھیلاؤ : جگر کی رگوں میں رکاوٹ، یا بڈچیاری سنڈروم، متعدی نہیں ہے اور یہ ایک شخص سے دوسرے میں نہیں پھیلتا ہے۔ یہ جگر میں خون کے بہاؤ کو متاثر کرنے والی مختلف بنیادی حالتوں سے پیدا ہوتا ہے، جیسے خون کے لوتھڑے یا جگر کے ٹیومر۔

بچاؤ کی تدابیر: خون کی خرابی اور جگر کی بیماریوں جیسے بنیادی حالات کا انتظام کریں جو خطرے کو کم کرنے کے لیے جگر کی رگوں میں رکاوٹ (بڈچیاری) کا باعث بن سکتے ہیں۔

- **Listeriosis لسٹریوسس**:Listeriosis ایک انفیکشن ہے جو بیکٹیریا Listeria monocytogenes کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لوگ بیکٹیریا سے آلودہ غذا کھانے سے متاثر ہوتے ہیں۔ لیسٹیریا جسم میں بہت سے مختلف مقامات کو متاثر کر سکتا ہے، جیسے دماغ، ریڑھ کی ہڈی کی جھلیوں، یا خون کے بہاؤ۔

علامات:علامات میں بخار، پٹھوں میں درد، اور سنگین صورتوں میں اعصابی علامات شامل ہیں۔

بیماریوں کا پھیلاؤ:Listeriosis بنیادی طور پر آلودہ کھانے، خاص طور پر غیر پیسٹورائزڈ ڈیری مصنوعات، ڈیلی گوشت، اور کچھ تازہ پیداوار کے استعمال سے متاثر ہوتا ہے۔ یہ بچے کی پیدائش کے دوران متاثرہ ماں سے اس کے بچے میں بھی منتقل ہو سکتا ہے۔

بچاؤ کی تدابیر: لیسٹریا کی آلودگی کو روکنے کے لیے کھانے کی مکمل حفظان صحت کی مشق کریں، بشمول مناسب کھانا پکانا اور ریفریجریشن۔ غیر پیسٹورائزڈ ڈیری مصنوعات اور ڈیلی گوشت کے استعمال سے پرہیز کریں، جو لیسٹیریا کے ممکنہ ذرائع ہو سکتے ہیں۔

- **Rinderpest چوپایوں کی ایک متعدی اور وبائی بیماری**:رینڈرپیسٹ—جسے کیٹل پلیگ بھی کہا جاتا ہے—ایک بیماری تھی جو رینڈرپیسٹ وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے جو بنیادی طور پر مویشیوں اور بھینسوں کو متاثر کرتی تھی۔ متاثرہ جانور بخار، منہ میں زخم، اسہال، ناک اور آنکھوں سے پانی خارج ہونے اور آخر کار موت جیسی علامات کا شکار ہوئے۔ رینڈرپیسٹ کے پھیلنے کے دوران اموات کی شرح نمایاں طور پر زیادہ تھی، خاص طور پر حساس ریوڑ میں 100% تک۔

علامات:مویشیوں میں بخار، ناک اور آنکھ سے خارج ہونے والے مادہ اور اسہال کا سبب بنتا ہے۔

بیماریوں کا پھیلاؤ: Rinderpest ایک وائرل بیماری جو مویشیوں کو متاثر کرتی ہے، بنیادی طور پر متاثرہ جانوروں سے ناک، آنکھ اور منہ سے خارج ہونے والے مادہ کے ساتھ براہ راست رابطے سے پھیلتی ہے۔ آلودہ فیڈ، پانی، اور سامان بھی ٹرانسمیشن کی سہولت فراہم کر سکتے ہیں

بچاؤ کی تدابیر: انفیکشن کے چھوٹے علاقوں کو سخت قرنطین اور ذبح کے ذریعے ختم کیا جانا چاہئے۔ تاہم، مقامی علاقوں میں، ویکسینیشن بیماری پر قابو پانے کا سب سے مؤثر طریقہ ہو سکتا ہے۔ خطرے میں پڑنے والے جانوروں میں سے کم از کم 90 فیصد کو ہر سال انفیکشن کی تعداد کو کم کرنے کے لیے ٹیکہ لگایا جانا چاہیے، اور آخر کار بیماری کو روکنا چاہیے۔

- ❖ **تھنوں کی سوزش** mastitis**:** متعدی ماسٹائٹس کا باعث بننے والے بیکٹیریا عام طور پر گائے کے تھن اور آنچوں کی جلد پر رہتے ہیں۔ متعدی ٹرانسمیشن میں، یہ بیکٹیریا دودھ دینے کے دوران متاثرہ گائے یا چوتھائی سے صحت مند گائے یا کوارٹر میں منتقل ہوتا ہے۔

علامات: ڈیری جانوروں میں دودھ کی مستقل مزاجی یا معیار میں تبدیلی کے ساتھ سوجن، دردناک تھنوں کی علامات ظاہر کرتا ہے۔

بیماریوں کا پھیلاؤ ماسٹائٹس، ممری غدود کی سوزش، اکثر بیکٹیریا کے تھن میں نہر کے ذریعے داخل ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ دودھ پلانے کے ناقص طریقوں یا غیر صحت بخش حالات کی وجہ سے ہو سکتا ہے، جس سے بیکٹیریا کی افزائش اور انفیکشن ہوتا ہے۔

بچاؤ کی تدابیر: دودھ پلانے کے دوران بہترین حفظان صحت کو برقرار رکھیں؛ ہر دودھ پلانے سے پہلے اور بعد میں تھنوں اور سامان کو صاف اور جراثیم سے پاک کریں۔ تھن کو چوٹ یا دباؤ سے بچنے کے لیے دودھ دینے کی مناسب تکنیک کو یقینی بنائیں، جو ماسٹائٹس کا باعث بن سکتا ہے۔ بیکٹیریل آلودگی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے جانوروں کو صاف ستھرا اور آرام دہ ماحول فراہم کریں۔ سوجن، گرمی، یا نرمی کی علامات کے لیے تھنوں کی باقاعدگی سے نگرانی کریں،

جانوروں میں غیر متعدی بیماریاں وہ ہیں جو ایک جانور سے دوسرے جانور میں منتقل نہیں ہو سکتیں۔ وہ اکثر عوامل جیسے جینیات، کالم،

❖ غیر متعدی بیماریاں:

غذائیت، یا زہریلا کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

1. Nutritional Disorder

- Hypomagnesemia گراس ٹیٹانی (ہائپو میگنیسیمیا): میگنیشیم کی کمی کی وجہ سے مویشیوں میں میٹابولک عارضہ

2. Metabolic Disorders

- Ketosis (Acetonemia): مویشیوں میں ایک میٹابولک عارضہ، اکثر توانائی کی زیادہ طلب کے وقت ہوتا ہے
- دودھ کا بخار (Milk fever): خون میں کیلشیم کی کم سطح کی وجہ سے دودھ پلانے والے جانوروں کو متاثر کرنے والی حالت

3. Foot Rot (Pododermatitis) پاؤں کی سڑنا (پوڈوڈرمیٹائٹس): مویشیوں اور بھیڑوں کے کھروں کو متاثر کرنے والا بیکٹیریل انفیکشن

4. Internal Parasites

- Gastrointestinal Parasites: معدے کے پرجیویوں: ان میں نیماٹوڈس جیسے کیڑے شامل ہیں، جو مختلف انواع میں ہاضمے کے مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔
- Liver Flukes: جگر کا فلوکس: مویشیوں کے جگر اور پت کی نالیوں کو متاثر کر سکتا ہے۔

5. External Parasites

- Ticks and Mites: ٹکس اور مائٹس جلد میں جلن اور بیماریاں منتقل کر سکتے ہیں۔
- Fleas and Lice: پسو اور جوئیں جلد کے مسائل اور تکلیف کا باعث بن سکتے ہیں۔

6. Mineral Deficiencies/Imbalances

- Selenium Deficiency: سیلینیم کی کمی مویشیوں میں صحت کے مختلف مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔
- Copper Poisoning: کاپر پوائزننگ کاپر کی زیادتی کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔

7. Plant Toxicities

- Oxalate Poisoning: آکسالیٹ پوائزننگ: زیادہ آکسیلیٹ مواد والے پودوں کے استعمال کی وجہ سے، کیلشیم میٹابولزم کو متاثر کرتا ہے۔

8. Fungal Infections

- Ringworm (Dermatophytosis): مختلف پرجاتیوں کی جلد اور بالوں کو متاثر کر سکتا ہے۔

9. Reproductive Disorders

- Retained Placenta: پیدائش کے بعد مویشیوں اور دوسرے ستنداریوں میں ہو سکتا ہے۔

10. Degenerative Joint Diseases:

- Osteoarthritis: مختلف پرجاتیوں کو متاثر کر سکتا ہے، جوڑوں میں درد اور سختی کا باعث بنتا ہے

11. Neoplastic Conditions

- Cancer and Tumors: کینسر اور ٹیومر: مختلف اقسام میں مختلف اقسام ہو سکتی ہیں۔

12. Endocrine Disorders:

- Hypothyroidism ہائپو تھائیرائڈزم: کتے سمیت مختلف انواع میں دیکھا جاتا ہے۔

13. Trauma and Injuries

- Fractures, Sprains, and Strains: فریکچر، موچ، اور تناؤ: حادثات یا ضرورت سے زیادہ جسمانی سرگرمی کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔

ہینڈ آوٹ 2.2:جانوروں میں کرم کش ادویات پلانے کی اہمیت

مفت خور کرم: وہ کرمی ہیں جن کا انحصار دوسرے جانوروں کی خوراک پر ہو۔ان کو مفت خور کرم کہا جاتا ہے۔
جانوروں کی اندرونی کرم: جانوروں کے پیٹ کے اندر والے کیڑے جوکہ پھیپھڑوں،آنتوں اور جگر پر حملہ آور ہوتے ہیں۔
جانوروں کی بیرونی کرم: پیٹ کے باہر والی کرم جو جانوروں کی کھال اور جسم کے باہر والے حصے پر حملہ آور ہوتے ہیں۔
پھیپڑوں کی کرم: یہ کرم جانوروں کے پھیپھڑوں اور سانس کی نلکیوں میں رہتے ہیں جس کی وجہ سے پھیپھڑوں پر سوجن پڑ جاتی ہے اور ان کی نشو نما سانس کی نلکیوں میں ہوتی ہے لیکن کبھی کبھار یہ آنتوں میں پہنچ جاتے ہیں۔
پیٹ اور آنت کی کرم: اکثر و بیشتر پیٹ کے مرض حملہ آور ہو جاتے ہیں، موسم گرما کے آخر اور سرد موسم کی آمد کے وقت ان کا حملہ زیادہ تر ہوتا ہے۔ یہ کرم جانوروں کا خون پی جاتے ہیں جس سے جانور کمزور ہو جاتے ہیں۔
جگر کی کرم: درخت کے پتے کی طرح چوڑے ہوتی ہیں جو کہ دریاء کے کناروں پر یا سیم اور تھور والے علاقوں میں ہوتے ہیں۔
بیرونی کرم: باہری جسم پر حملہ آور ہو کے اس کا خون چوس کر اپنی زندگی بسر کرتی ہیں۔ چیچڑ، کھیاں اور جوئیں وغیرہ۔
چیچڑ: یہ جانوروں کے لئے انتہائی خطرناک ہوتے ہیں۔ یہ میزبان جانوروں کا خون چوستے ہیں، جسم پر زخم بھی چھوڑ دیتے ہیں، چیچڑ ایک جانور سے دوسرے جانور تک مرض پہنچانے کا ذریعہ بھی ہوتے ہیں

ہینڈ آ 2.3: اندرونی کرموں کے علاج کا چارٹ

نمبر شمار	کرمیں	مرض ہونے کا موسم	علاج کرنے کا وقت
01	رتیج،جاؤں،جوڑں (Liver Fluke)	ساون اور بہار	چار مہینے کے وقفے سے مارچ و جولائی اور نومبر میں
02	آنتوں اور پیٹ کی کرمیں (Osteragia)	پت جھڑ اور بہار	فروری اور اگست
03	آنتوں کی کرمیں (Oesophego Stomium)	پت جھڑ اور بہار	حاملہ بھینس کو حمل کے آخری ماہ میں
04	پیلا کیڑ (Tape Worms)	پت جھڑ اور بہار	بیماری کی تشخیص ہونے کے بعد

تیسرا دن

سیشن پلان

تیسرا دن

نشست نمبر-3

وقت:4گھنٹے

عنوان

امور حیوانات کا انتظام اور انصرام افزائش نسل اور ڈیری

نشست کا ہدف

شرکاء کو "امور حیوانات کا انتظام اور انصرام اور افزائش نسل اور ڈیری" پر مکمل عبور حاصل ہو۔

نشست کے مقاصد

- جانوروں کے باڑے کی صفائی
- خشک جانور اور دودھ دینے والے جانوروں کو الگ رکھنا
- نوزائیدہ اور حاملہ جانوروں کی دیکھ بھال
- جانوروں میں مصنوعی نسل کشی کی اہمیت اور ضلع جعفر آباد میں دودھیل جانور کی نسل

متوقع نتائج

- تربیتی عنوان پر سیر حاصل گفتگو
- تربیتی عنوان پر نئی تکنیکی مہارت کا حصول

تربیت کا طریقہ کار

لیکچر، شراکتی سرگرمیاں، گروہی سرگرمیاں۔

امدادی سامان برائے تربیت

بینر برائے تربیت، حاضری شیٹ، مارکر، تصویری چارٹ، تصویری خاکے، رنگین کارڈ،

ہینڈ آوٹ:

- ہینڈ آوٹ 3.1
- ہینڈ آوٹ 3.2
- ہینڈ آوٹ 3.3
- ہینڈ آوٹ 3.4
- ہینڈ آوٹ 3.5

ہدایات برائے تربیت کار

تربیت کے دوران تربیت کار ان امور کا خیال رکھے:

- سوال جواب کے ذریعے تمام شرکاء کی شمولیت کو یقینی بنائیں
- گروہی سرگرمیوں میں تمام شرکاء کی شمولیت کو یقینی بنائیں
- کسی قسم کی لسانی، مذہبی یا قومی بنیاد پر شرکت کاروں میں تفریق نہ کریں
- تربیتی مباحثہ کے دوران ذاتی گفتگو سے پرہیز کریں
- ایسے واقعات/حادثات کا ذکر نہ کریں جس سے کسی قسم کا تفرق ہو۔
- جانوروں کے باڑے کی صفائی

ہینڈ آوٹ 3.1: جانوروں کے باڑے کے معیارات

مندرجہ ذیل تصویروں میں کونسی تصویر جانوروں کی رہائش کے لئے بہتر ہے اور کیوں؟

"الف"

"ب"

جانوروں کا باڑا صاف ستھرا اور ہموار ہونا چاہیے، جیسا نیچے دی گئی تصاویر میں دکھایا گیا ہے

جگہ کا ہوادار ہونا لازمی ہے، اور جگہ ایسی ہو جہاں سورج کی تپش اور روشنی بھی آتی ہو

اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بچھڑوں کے لئے الگ جگہ مختص کی گئی ہو

ہینڈ آوٹ 3.2: خشک جانور اور دودھ دینے والے جانوروں کو الگ رکھنا

دودھ دینے والے جانور کو تقریب ۱۵۵ مربع فٹ جگہ درکار ہوتی ہے اور اس سے دوگی جگہ گومنے کے لیے مختص ہونے چاہیے۔

جانوروں کے چارے کا برتن (کھرلی)

- کھرلی کو روزانہ صاف کیا جائے
- چہ کھرلی زمین سے تقریباً ایک فٹ اونچائی پر ہونا چاہیے
- کھرل کا پیدا کناروں سے گولائی میں ہونا چاہیے
- کوشش کی جائے کہ چھوٹے اور بڑے جانوروں کے لئے الگ الگ کھرلی کا بندوبست ہو

ہینڈ آوٹ 3۔3 : نوائیدہ اور حاملہ جانوروں کی دیکھ بھال

خبردار! مویشی پال خواتین و حضرات، بچھڑوں کو بوہلی کی خوراک پیدائش کے 24 گھنٹوں کے اندر یقینی بنائیں، کیونکہ پیدائش کے 24 گھنٹوں کے بعد پلائی جانے والی بوہلی قوت مدافعت بڑھانے میں مددگار ثابت نہیں ہوتی

بچھڑے کی پیدائش کے پہلے چوبیس گھنٹے اس کی زندگی میں بہت اہم ہیں، پیدائش کے 24 گھنٹوں کے اندر ضروری دیکھ بھال سے محروم رہتے ہیں، یا تو ان کی اموات ہو جاتی ہیں، نتھنوں اور منہ کو صاف کریں جو کہ بچھڑے کو سانس لینے میں مدد کرتا ہے ماں کو بچھڑے کو چاٹنے دیں کیونکہ یہ عمل بچھڑے کے جسم میں خون کی گردش کو فروغ دینے کے لئے اور بچھڑے کو کھڑا ہونے اور چلنے میں تیار کرتا ہے، 3 ماہ کی عمر میں حفاظتی ٹیکے بھی لگوائیں. پیدائش کے فوراً بعد جیر گرنے کا انتظار نہ کریں، بلکہ فوراً بچھڑے کو جوبلی پلائیں، بچھڑے کے نازے کو مٹی اور چونٹیوں سے بچانے کے لئے اس پر مخیر آئیوڈین لگائیں۔

ہینڈ آوٹ 3_4: دودھ کی دیکھ بھال اور فروخت کے منافع بخش ذرائع:

دودھ سے بننے والی اشیاء

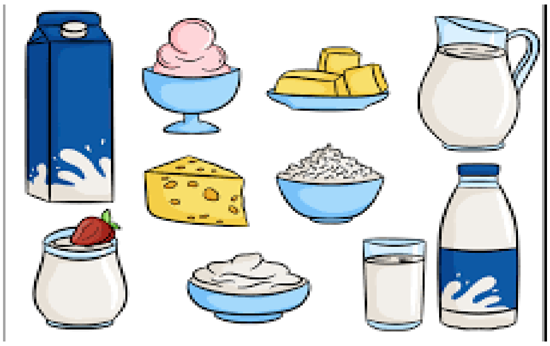

ہمارے ملک میں دودھ کی زیادہ پیداوار دیہاتوں میں ہوتی ہے،وہاں سے دودھ اکھٹا کر کے دودھ کے کارخانوں تک پہنچایا جاتا ہے،اور بہتر نقل و حمل نہ ہونے کی وجہ سے شام کے وقت مجبور لوگ دودھ گھر پر ہی استعمال کرتے ہیں یا پھر گھی وغیرہ بنا کر خود استعمال یا فروخت کرتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دودھ کی بہتر دیکھ بھال کے ذریعے اور دودھ کے ذریعے بننے والی دیگر اشیاء بنا کر منافع بخش بنایا جائے۔

ہینڈ آوٹ 3_5: نئے جانور خریدنے اور بھانے میں شامل کرنے کے بنیادی اصول

زیادہ دودھ دینے والے جانور کی نشانی یہ ہے کہ اس کے کولہے کی ہڈیوں کے درمیان فاصلہ زیادہ ہو گا

حیوانیہ پیچھے کو نکلا ہوا،اور جسم سے چپکا ہونا چاہیے،اور دودھ کی رگ واضح اور موٹی ہونی چاہیے۔

bھاگ ناڑی نسل سبی سے لے کر جیکب آباد کے ایریا میں پایا جاتا ہے یہ جانور زیادہ تر کھیتی باڑی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور یہ جانور بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھتے ہیں۔

نر جانور چھ سو کلو گرام جبکہ مادہ جانور کا وزن چار سو اسی کلو گرام ہے۔

سرخ سندھی جانور سخت گرمی اور دباو والے ماحول میں اچھی طرح رہ لیتے ہیں۔

نر سندھی جانور کا وزن چار سو سے پانچ سو کلو جبکہ مادہ جانور کا وزن تین سو سے تین سو پچیس کلو ہے۔

جانور کی خریداری کی جگہ کا انتخاب: جانور کی خرید منڈی کی بجائے کسی اچھے فارم یا کسان کے بارے سے کریں، اور مطلوبہ جانور کی دودھ کی چوائی تین اوقات میں کر کے اُس کی اصلی اوسط یومیہ پیداوار چیک کریں، تاکہ آپ کو مطلوبہ جانور صحت مند ملے اور آپکے فارم یا علاقے میں بیماری پھیلانے کا سبب نہ بنے۔

خریداری کے وقت جانور میں پائی جانے والی خصوصیات کا جدول:

- **ناک:** ٹھنڈی، گیلی، اور کسی بھی چڑی یا جلد چمکدار قسم کی رطوبت سے صاف چیچڑوں، لیکوں سے صاف ہو۔
- **چلنا پھرنا:** لنگڑا کے نہ چلتا ہوں، بیٹھنے کے بعد آسانی سے اُٹھ کھڑا ہو سکتا ہو۔
- **اچھی نسل:** اچھی نسل کا ہو، زیادہ پیداوری صلاحیت رکھتا ہو۔
- **آنکھیں:** چمکدار، رطوبت سے پاک
- **وزن:** بھاری وزن، لاغر نہ ہو
- **رویہ:** چست ہو، باقی جانوروں سے علیحدہ نہ کھڑا ہو
- **عمر:** جوان ہو، اچھی پیداوار لینے کے لئے دوسرا یا تیسرا ہو
- **حوانہ:** حوانہ بڑا ہوا اور ایک طرف مڑا ہوا نہ ہو، تن مناسب فاصلے پر ہوں حوانے کی نسل موٹی ہو

جانوروں سے مصنوعی نسل کشی کی اہمیت اورفوائد

مصنوعی نسلی کشی کامطلب ہے نرجانور سے مصنوعی طریقے سے سیمن حاصل کرنا،اسکی مقدار بڑھا کرمحفوظ کرنااور پھرجب اور جہاں ضرورت ہومصنوعی طریقے سے مادہ جانورکی نسلی کشی کیلئے استعمال کرنا

فوائد: بہترنسل کے بچے پیدا کرنا،قدرتی نسل کے ذریعے منتقل ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ،کسی دوسری نسل کے سانڈے کے ذریعے دوغلی نسل کی گائیں پیدا کرنا۔سانڈے پالنے کے اخراجات کی بچت،اس طریقے کے ذریعے خواہش اورضرورت کے مطابق نریامادہ بچوں کاحصول ممکن ہے

مادہ جانورکامادہ جانورسے اوپر چڑھنا،باربارپیشاب کرنا،زورزور سے آوازیں نکالنا،اوپری ہونٹ نتھنوں پررگڑنا

جدیدطریقہ نسل کشی کے فوائد

جدیدٹیکنالوجی کی بدولت بانجھ بیل کی شفاعت ہو سکتی ہے

کسان،ڈیری فارم کے ملک کواچھی نسل کے بیل رکھنے اوراس پرہونے والے اخراجات سے نجات مل سکتی ہے

جینیاتی اعضاءسے متعددی بیماری کے پھیلاوکو روکاجاسکتاہے

اچھی نسل کے بیل سے زیادہ سے زیادہ بچھڑے حاصل کئے جاسکتے ہیں

جدیدطریقہ نسل کشی اورفوائد

بہترین نسل کے جانورحاصل کرناممکن ہے،خاص طورپراعلی معیارکی عافل غیرملکی نسلوں کے جانور اس طریقہ کارسے حاصل کیے جاسکتے ہیں

روایتی طریقے کے برعکس بیل کی ضرورت نہیں زیادہ محفوظ طریقہ کارہے

زیادہ موثراورقابل بھروسہ

مالی فوائد،مستقبل محفوظ

بلوچستان میں جانوروں کی بہترین نسل منتخب کرنے کے فوائد

سینگ کنڈی دار، گول چکر کھاتے ہوئے، رنگ گہرہ سیاہ اور چمکیلا
دودھ کی اوسط یومیہ پیداوار 10 سے 20 لیٹر

درمیانی جسامت، ڈھیلی لچکدار کھال، سفید جسم پر بھورے دھبے، یا بھورے جسم پر سفید اور سیاہ دھبے، متوازن تھن، سیاہ کھر، سیاہ پلکیں، دودھ کی اوسط پید اور 7 سے 10 لیٹر

جانوروں کی نسلیں: بھینسوں کی نسلیں

نوکیلے سینگ، لمبی گردن، چھوٹی ٹانگیں، جسم پر پانچ جگہ سفید نشان (پنج کلیاں)، ماتھا، دم، ناف، کھر، منہ، دودھ کی اوسط یومیہ پیداوار 10 سے 15 لیٹر

سندھی جانور کے دودھ کی اوسط پیداوار 12 سے 15 لیٹر ریکارڈ کی گی ہے۔

بھاگ ناڑی جانور کے دودھ کی اوسط پیداوار 14 لیٹر ریکارڈ کی گی۔

دودھ سے بنانے والی اشیاء

Dairy products	دودھ سے بنی اشیاء
Milk	دودھ
Yoghurt	دہی
Butter	مکھن
Margarine	مکھن نما چکنائی
Cheese	جمے دودھ سے بنی پنیر
Cottage cheese	پھٹے دودھ کی سادہ پنیر
Blue cheese	نیلے سانچے والی پنیر
Goat's milk cheese	بکری کے دودھ کی پنیر
Ice cream	آئسکریم، ٹھنڈی بالائی
Cream	دودھ کی بالائی
Cream cheese	میٹھے دودھ بالائی کی مائع پنی

WFP

World Food Programme

act

AIMING CHANGE FOR TOMORROW

Regional Office

Magsi House Buzdar colony Near Shaheed Murad Stadium Dera Allah yar Jaffaerabad Baluchistan

Head Office Islamabad

+92-51-8312826 , +92-51 8312843

Plot No. 238, Street No. 06, I-9/2, Islamabad